Pakistan Tehreek-e-Insaf

Central Media Department

مینڈیٹ چوری اور عوام کے ووٹ کے حق کو غصب کرنے جیسے سنگین جرائم کے مرتکب چیف الیکشن کمشنر کے انتخابی ٹربیونلز کی تقرریوں کے ضمن میں عدلیہ پر کھلے حملے کا معاملہ

پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے قومی مجرم سکندر سلطان راجہ کے عدلیہ پر کھلے حملے کی شدید مذمت۔ چیف جسٹس آف پاکستان اور ہائیکورٹس کے چیف جسٹسز سے سکندر سلطان راجہ کے خلاف توہینِ عدالت کی کارروائی کرنے اور سپریم جیوڈیشل کونسل سے اسے فوراً معزول کرنے کی سفارش۔ چیف الیکشن کمشنر دستور، جمہور کے ووٹ کے حق اور جمہوریت کا غدّار اور پاکستان میں قائم جنگل راج کا کلیدی مہرہ ہے، تاریخ کے بدترین، آلودہ ترین اور غیر شفّاف ترین انتخاب کروا کے عوام کے ووٹ کی حیثیت خاک میں ملانے والا قومی مجرم مینڈیٹ چوری کے مکروہ عمل کو حتمی انجام تک پہنچانے کیلئے مقتدرہ کے اشاروں پر اب عدلیہ کے خلاف میدان میں نکلا ہے، الیکشن کمیشن میں بیٹھے اس شخص نے بار بار آئین کو پامال کروایا اور تین ماہ سے زائد کی تاخیر سے کروائے جانے والے انتخابات کو بھی غلاظت زدہ اور متنازعہ ترین الیکشنز بنایا، اس جھوٹے اور بے ایمان شخص نے رجیم چینج میں ملوث دستور و جمہوریت کے غدّاروں کی ایما پر 2022 میں سپریم کورٹ میں بیان دیا کہ یہ 6 ماہ سے پہلے انتخابات نہیں کروا سکتا، اخلاق و اقدار سے عاری اس شخص نے پھر پنجاب اور پختونخوا کے 17 کروڑ شہریوں کو کم و بیش 14 ماہ تک ووٹ اور نمائندگی کے حقوق سے محروم رکھا، مقتدرہ کی اس ذلیل ترین کٹھ پتلی نے مقتدرہ ہی کی ایما پر قومی انتخابات کو بھی نوے روز کی دستوری مدّت کے بعد تین ماہ تک لٹکائے رکھا، قومی انتخابات کے انعقاد کا مرحلہ آیا تو اس نے ججز کی بطور آر او زاور ڈی آر او ز تقرریوں کی بجائے انتخابات کو چارہ بنا کر مقتدرہ کے اشاروں پر ناچتے انتظامی افسران کے سامنے پھینک دیا، راولپنڈی کے کمشنر لیاقت چٹھہ نے اس قومی مجرم کے مکروہ چہرے سے نقاب کھینچا تو مقتدرہ اس کے دفاع میں آگے آئی اور ملک میں ٹویٹر کو بند لیاقت چٹھہ کو غائب کر دیا گیا، ترجماس مجرم نے پورے انتخابی عمل کے دوران ملک کی سب سے بڑی جماعت کو لیول پلیئنگ فیلڈ سے محروم رکھا، ملک کی مقبول ترین سیاسی جماعت کو انتخابی عمل سے باہر کرنے کیلئے اس مجرم نے بلے کا انتخابی نشان چھینا، ڈیڑھ سو سے زائد نشانات پر تحریک انصاف دو تہائی اکثریت سے ساتھ کامیاب ہوئی تو اس شخص نے اپنی سرپرستی میں فارم 47 کی شکل میں عوامی مینڈیٹ پر تاریخ کا سب سے بڑا ڈاکہ ڈالا، خواتین کی مخصوص نشستوں کا معاملہ آیا تو مقتدرہ کے اس ٹاؤٹ نے تحریک انصاف کو اس کے حصے کی نشستیں دینے کی بجائے تمام نشستیں مقتدرہ کے سیاسی ٹاؤٹوں کے مابین بانٹ دیں، اب انتخابی ٹربیونلز میں انتخابی عذرداریوں کے فیصلوں کا مرحلہ آیا ہے تو یہ شخص ریٹائرڈ ججز لگا کر مینڈیٹ پر ڈاکے کو منطقی انجام تک پہنچانا اور مقتدرہ کے مکروہ اہداف کی تکمیل کر کے مزید انعام پانا چاہتا ہے، معاملے پر لاہور ہائیکورٹ کے چیف جسٹس کے اصولی مؤقف کے بعد یہ ریاستی آوارہ گرد بیہودہ بیان بازی سے عدلیہ کو دباؤ میں لانے کی کوششیں کر رہا ہے، تحریک انصاف ریٹائرڈ ججز کی ٹربیونلز میں تقرریوں کو کسی صورت قبول نہیں کرے گی نہ ہی ان ججز کے سامنے پیش ہوں گے، چیف جسٹس آف پاکستان مقتدرہ کی دھنوں پر ناچنے کی مشق سے فرصت پائیں تو دستور، جمہوریت اور عوام کے ووٹ کے حق کیلئے نہ سہی، کم از کم اپنے ادارے کی عزت و ناموس کیلئے تو کھڑے ہوں، ہائیکورٹس خصوصاً لاہور ہائیکورٹ عدالت کو سکینڈلائز کرنے، عدلیہ کو بدنام کرنے، قانون سے انحراف کرتے ہوئے جعلی آئینی تنازعہ کھڑا کرنے اور ہائیکورٹ کو نیچا دکھانے پر اس قومی مجرم کے خلاف کارروائی کا آغاز کریں، سپریم جیوڈیشل کونسل سینیٹر اعجاز چودھری کی جانب سے اس قومی مجرم کے خلاف 18 اکتوبر 2022 سے دائر درخواست کو فوری سماعت کیلئے مقرر کرے اور اس کی معزولی کی کارروائی کا آغاز کیا جائے، وہ وقت ضرور آئے گا جب اس قومی مجرم کا حقیقی محاسبہ کیا جائے اور یہ قوم کے خلاف اپنے سنگین جرائم پر عوام کو جوابدہ بنایا جائے گا، ان شاءاللہ،

ترجمان تحریک انصاف

منجانب: مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ